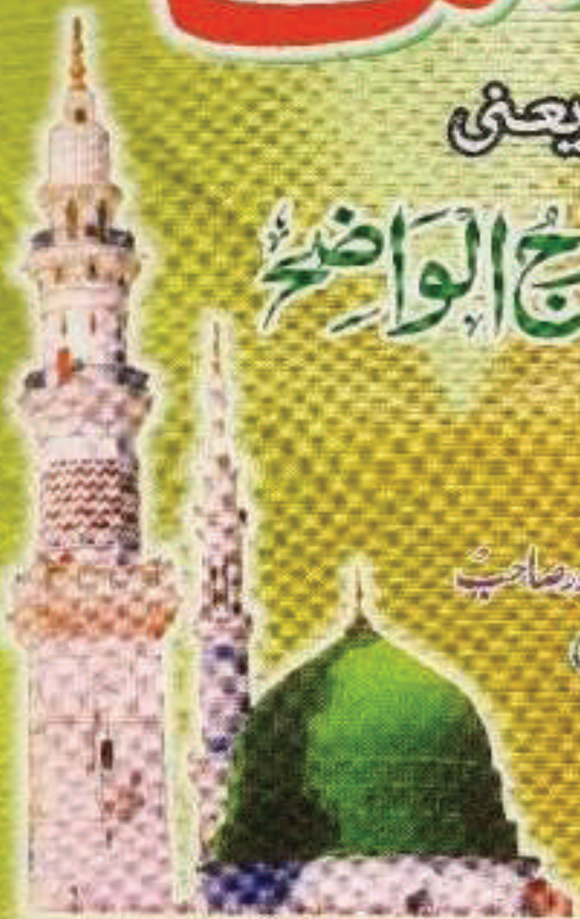
راہِ سُنّت

یعنی

المنہاج الواضح



حضرت مولانا محمد سرفراز خاں صفدر صاحب
(فاضل دیوبند)

دارالکتاب دیوبند

کی نگاہوں میں حقیر و ذلیل کرنے کے لئے ایسے ایسے حربے استعمال کئے کہ الامان والحفیظ، اور ان کی تکفیر کیلئے بڑے بڑے مولوی اور مفتی خریدے گئے اور ان اکابر پر جس طرح افتراء اور بہتان مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی نے باندھے ہیں اور کسی سے یہ خدمت ادا نہیں ہو سکی۔ انہوں نے ان اکابر کو کافر اور مرتد قرار دینے کے لئے اور وہابی وہابی کہہ کر عام مسلمانوں کو ان سے نفرت دلانے کے لئے وہ کوشش کی کہ خدا کی پناہ۔

اور اُس زمانہ میں جب کہ ظالم انگریز نے ممالکِ اسلامیہ پر جاں گداز مظالم ڈھائے اور ہندوستان میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے کی پوری مہم شروع کی اور دینِ اسلام کو مٹانے کی ناپاک کوشش جاری رکھی، خان صاحب بریلوی نے اعلام الاعلام بانّ ھندوستان دار الاسلام نامی ایک کتاب لکھ کر ظالم انگریز کی حکومت میں ہندوستان کو دار الاسلام کا خطاب دیا۔ اور خان صاحب خود دوسرے مقام پر لکھتے ہیں کہ "ہندوستان بفضلہٖ دار الاسلام ہے" (بلفظہٖ احکامِ شریعت حصہ دوم ص۱۴۸)۔ اور صراحت سے دھوکہ دیا کہ ہمارے امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلکہ علمائے ثلاثہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مذہب پر ہندوستان دار الاسلام ہے، ہرگز دار الحرب نہیں اھ۔ اور خدا تعالیٰ اور رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وفادار مسلمانوں کو کافر اور مرتد قرار دیا۔ چند عبارتیں خان صاحب کی ملاحظہ ہوں:

"ایسے ہی وہابی، قادیانی، دیوبندی، نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ ان کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہوگا، مسلم ہو یا کافر، اصلی یا مرتد، انسان ہو یا حیوان، محض باطل اور زنا خالص ہوگا اور اولاد ولد الزّنا۔ (ملفوظات حصہ دوم ص۱۰۵) ——— آج کل کے وہابی، رافضی، قادیانی، نیچری، چکڑالوی جھوٹے صوفی کہ شریعت پر ہنستے ہیں گُم دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہے اس سے جزیہ نہیں لیا جا سکتا۔ اُس کا نکاح کسی مُسلم، کافر، مُرتد، اُس کے ہم مذہب خواہ مخالف مذہب، غرض انسان حیوان کسی سے نہیں ہو سکتا جس سے ہوگا محض زنا ہوگا، مرتد مرد ہو خواہ عورت، مرتدوں میں سب سے بدتر منافق ہے۔ یہی ہے وُہ کہ اس کی صحبت ہزار کافر کی صُحبت سے زیادہ مضر ہے کہ مسلمان بن کر کُفر سکھاتا ہے خصوصاً وہابیہ دیوبندیہ کہ اپنے آپ کو خاص اہلِ سنّت وجماعت کہتے، حنفی بنتے، چشتی نقشبندی بنتے، نماز روزہ ہمارا سا کرتے ہماری کتابیں پڑھتے پڑھاتے اور اللہ و رسول کو گالیاں دیتے ہیں (لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ صفدر)

یہ سب سے بدتر زہر قاتل ہیں"۔ (احکامِ شریعت حصہ اوّل ص۱۶) ——— "رافضی، تبرائی، وہابی دیوبندی
وہابی غیر مقلد، قادیانی، چکڑالوی، نیچری، ان سب کے ذبیحے محض نجس و مُردار حرام قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نامِ
الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔ ولا ذبیحة للمرتد" (احکامِ شریعت حصہ
اوّل ص۶۸) ——— "احکامِ دنیا میں سب سے بدتر مرتد ہے اور مرتدوں میں سب سے خبیث تر مرتد منافق
رافضی، وہابی، قادیانی، نیچری، چکڑالوی کہ کلمہ پڑھتے، اپنے آپ کو مسلمان کہتے، نماز وغیرہ افعالِ اسلام بظاہر
بجالاتے، بلکہ وہابی وغیرہ قرآن و حدیث کا درس دیتے لیتے، اور دیوبندی کتبِ فقہ کے ماننے میں بھی شریک
ہوتے، بلکہ چشتی نقشبندی وغیرہ بن کر پیری مریدی کرتے اور علماء و مشائخ کی نقل اُتارتے اور بایں ہمہ محمد
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرتے (لعنة اللہ علی الکٰذبین) یا ضروریاتِ دین سے کسی
شے کا انکار رکھتے ہیں۔ ان کی کلمہ گوئی و ادّعاء اسلام اور افعال و اقوال میں مسلمانوں کی نقل اُتارنے ہی نے ان
کو اخبث و اضر اور ہر کافر اصلی یہودی نصرانی، بُت پرست مجوسی سب سے بدتر کردیا" (احکامِ شریعت حصہ
اوّل ص۶۹) ——— "یہی مثال روافض و وہابیہ کی ہے کہ روافض مثل نصاریٰ کے محبت میں کافر ہوئے،
اور وہابیہ مثل یہود کے عداوت میں" ۔ (احکامِ شریعت حصہ دوم ص۱۴۲) خان صاحب اپنا تائید کردہ ایک طویل
استفتاء نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں ـــ "غلام احمد قادیانی، اور رشید احمد اور جو اُس کے پیرو ہوں جیسے خلیل احمد انبیٹھی
اور اشرف علی وغیرہ، ان کے کفر میں کوئی شُبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو اُنکے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقف کرے اسکے کفر میں بھی شُبہ نہیں" (احسام الحرمین ص۱۱۳، و فتاویٰ افریقہ ص۱۲۲ طبع کراچی) امیر حسن،
امیر احمد سہسوانی، نذیر حسین دہلوی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبیٹھوی، اشرف علی
تھانوی وغیرہم اور بعض دیگر فرقوں کے نام لے کر آخر میں لکھتے ہیں: ومن جملة هؤلاء الطوائف
السبع کلهم کفار مرتدون وخارجون عن الاسلام باجماع المسلمین خلاصہ کلام یہ ہے کہ باجماع المسلمین
یہ سات فرقے اور انکے بانی کافر مرتد اور اسلام کے دائرہ سے خارج ہیں۔ (المستند المعتمد بناء نجاة الابد ص۲۵۱ مکتبہ حامدیہ لاہور)
دیوبندیوں کے بارے میں مسلمانوں سے آخری اپیل، جو انہیں کافر نہ کہے، جو ان کا پاس لحاظ رکھے، جو ان کے
استادی یا رشتے یا دوستی کا خیال کرے وہ بھی انہیں میں سے ہے۔ اُنہیں کی طرح کافر ہے، قیامت میں ان
کے ساتھ ایک رسّی میں باندھا جائے گا۔ (فتاویٰ افریقہ ص۱۱۵)

یہ تمام عبارتیں خان صاحب کی ہیں اور اپنی جگہ پر واضح ہیں، مزید تشریح کی حاجت نہیں ہے۔ اب آپ فریقِ مخالف کی مشہور و معروف کتاب تجانب اہل السنّت کی چند عبارتیں بھی ملاحظہ کر لیجئے۔ اس کتاب پر شیرِ بیشہ مولوی حشمت علی صاحب وغیرہ کی تصدیقات موجود ہیں۔

○ "بحکمِ شریعت مسٹر جینا (قائد اعظم مسٹر محمد علی صاحب جناح) اپنے عقائدِ کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے"۔ (ص۱۲۲)

○ "ان صلح کل لیڈروں میں اعظم گڑھ کے مولوی شبلی اور الطاف حسین حالی اور زمانۂ حال کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں، انکی صلح کلیت اپنی حد سے گزر کر شدید نیچریت اور دہریت تک پہنچی ہوئی ہے"۔ (ص۲۱۹)

○ "وہابیہ دیوبندیہ وقادیانیہ و روافض و نیاچرہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و احراریہ و جٹادھاریہ (حسن نظامی دہلوی کے مرید) و آغاخانیہ و وہابیہ غیر مقلدین و وہابیہ نجدیہ و بیگیہ غالیہ و صلح کلیہ غالیہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بناء پر بحکمِ شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار و مرتدین ہیں۔ جو مدعی اسلام ان میں سے کسی کی قطعی یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا ان کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقیناً کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرا، تو مستحقِ نارِ ابد"۔ (ص۴۵۳)

○ "فرقہ احرار اشرار بھی فرقہ نیچریہ کی ایک شاخ ہے۔ اس ناپاک فرقے کے بڑے بڑے مکلبین (گُتّے) یہ ہیں مکی شیخ جی امام الخوارج مبلغ وہابیہ ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی، صدر مدرسہ دیوبند حسین احمد اجودھیا باشی، شبیر احمد دیوبندی، (پاکستان کے سابق شیخ الاسلام)، عطاءاللہ بخاری، حبیب الرحمٰن لدھیانوی، احمد سعید دہلوی ثانی حسن الاسلام (مفتی) کفایت اللہ شاہجہان پوری، عبدالغفار سرحدی گاندھی۔ اس فرقہ کا سرغنہ مسٹر ابوالکلام آزاد ہے جو امام الاحرار کہلاتا ہے"۔ (ص۱۱۶)

غرضیکہ ہندوستان کا کوئی فرقہ اور مسلمانوں کا کوئی بھی مشہور عالم اور لیڈر ایسا نہیں ہے جو اس غالی فرقہ کے نزدیک کافر، مرتد اور خارج از اسلام نہ ہو حتّٰی کہ اگر کوئی ان کے کفر میں شک اور توقف بھی کرے تو وہ بھی کافر مرتد اور مستحقِ نارِ ابد ہے۔ یہیں معاملہ ختم نہیں ہوجاتا بلکہ خان صاحب بریلوی لکھتے ہیں کہ "اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حاکم کو ان میں سے ایک کا قتل ہزار

کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت زیادہ سخت تر ہے" (حسام الحرمین ص۱۷۱) - اور اب تو اس غالی فرقہ نے مظلوم دیوبندیوں کو شہید کرنا اور ان پر قاتلانہ حملے کرنے بھی شروع کر دیئے ہیں چنانچہ ہفت روزہ پاکستانی لائل پور میں لکھا ہے کہ موضع وارنی تھانہ کوٹ سمابہ بہاولپور میں رضاخانی بریلویوں نے دو[2] دیوبندی اہل السنت والجماعت کو کلہاڑیوں سے شہید کر دیا اور دو[2] کو شدید زخمی کیا۔ احمد پور شرقیہ کے قریب موضع ترنڈہ محمد پناہ میں رضاخانیوں نے وہاں کے دیوبندی اہل السنت والجماعت نمبردار حاجی سردار جنڈوا خان صاحب کو نماز کی حالت میں شہید کر دیا۔ لورالائی کوئٹہ کی مسجد کے دیوبندی اہل السنت والجماعت امام (مولانا محمود الحسن صاحب) کو علم غیب کے مسئلہ کے اختلاف کی وجہ سے سکھ کہہ کر جام شہادت پلا دیا گیا ساہیوال کے نزدیک ایک گاؤں میں رضاخانیوں نے ایک دیوبندی سُنّی کو شہید کر دیا (اور ایسے ہی کئی واقعات علماء دیوبند سے پیش آتے رہے ہیں کہ ان کو بریلوی حضرات نے اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا، اور اُن کے ناحق خون سے زمین رنگین کی)۔ اور اسی پرچہ کے صفحہ ۱ کالم ۱ میں ہے۔ چند دنوں کا واقعہ ہے کہ (لائل پور میں) مسجد فیکٹری ایریا کے دیوبندی امام پر بریلویوں نے مولوی محمد عمر (صاحب) اچھروی کی قیادت میں قاتلانہ حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا جس سے دیوبندی امام کی جان بچ گئی ـــ یہ ہیں وہ حالات و واقعات اور اسباب و محرکات جن کے تحت ہم اپنی پوزیشن کو واضح کرنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ ہمارا کوئی ایک مسئلہ بھی قرآن کریم اور حدیث شریف اور فقہ حنفی کے خلاف نہیں ہے اور ہم پکے سُنّی اور حنفی مسلمان ہیں اور بدعات کے جملہ مشہور مسائل پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مسئلہ حاضر و ناظر پر راقم کی کتاب "تبرید النواظر" کئی سالوں سے اور شرک کی حقیقت اور پکارنے وغیرہ پر "گلدستۂ توحید" عرصے سے طبع ہو چکی ہیں۔ "مختارِ کل" کے مسئلہ پر "دل کا سرور" کی طباعت ہو چکی ہے۔ "مسئلہ علم غیب" اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بشریت پر کتابیں زیر ترتیب ہیں اور اکابرین علماء دیوبند کی عبارتوں پر جو قطع و برید کر کے اعتراضات کئے گئے ہیں اُن کے پورے اور مفصل جوابات زیر تجویز ہیں[1]۔ وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ یَهْدِی السَّبِیْلَ۔

احقر

۲۱ محرم ۱۳۷۷ھ - ۱۸ اگست ۱۹۵۷ء — ابو الزاھد محمد سرفراز خان صفدر

---

[1] اب ازالۃ الریب، تنقید متین اور عبارات اکابر کا پہلا حصہ طبع ہو چکا ہے۔

کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت زیادہ سخت تر ہے" (حسام الحرمین ص۱۷۱) - اور اب تو اس غالی فرقہ نے مظلوم دیوبندیوں کو شہید کرنا اور ان پر قاتلانہ حملے کرنے بھی شروع کر دیئے ہیں چنانچہ ہفت روزہ پاکستانی لائل پور میں لکھا ہے کہ موضع وارثی تھانہ کوٹ سما بہ بہاولپور میں رضا خانی بریلویوں نے دو دیوبندی اہل السنّت والجماعت کو کلہاڑیوں سے شہید کر دیا اور دو کو شدید زخمی کیا۔ احمد پور شرقیہ کے قریب موضع ترنڈہ محمد پناہ میں رضا خانیوں نے وہاں کے دیوبندی اہل السنّت والجماعت نمبردار حاجی سردار جنڈوا خان صاحب کو نماز کی حالت میں شہید کر دیا۔ لورالائی کوئٹہ کی مسجد کے دیوبندی اہل السنّت والجماعت امام (مولانا محمود الحسن صاحبؒ) کو علمِ غیب کے مسئلہ کے اختلاف کی وجہ سے سکھ کہہ کر جامِ شہادت پلا دیا گیا۔ ساہیوال کے نزدیک ایک گاؤں میں رضا خانیوں نے ایک دیوبندی سُنّی کو شہید کر دیا (اور ایسے ہی کئی واقعات علماء دیوبند سے پیش آتے رہے ہیں کہ ان کو بریلوی حضرات نے اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنایا، اور اُن کے ناحق خون سے زمین رنگین کی)۔ اور اسی پرچے کے صفحہ ۱ کالم ۱ میں ہے۔ چند دنوں کا واقعہ ہے کہ (لائل پور میں) مسجد فیکٹری ایریا کے دیوبندی امام پر بریلویوں نے مولوی محمد عمر (صاحب) اچھروی کی قیادت میں قاتلانہ حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا جس سے دیوبندی امام کی جان بچ گئی — یہ ہیں وہ حالات و واقعات اور اسباب و محرکات جن کے تحت ہم اپنی پوزیشن کو واضح کرنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ ہمارا کوئی ایک مسئلہ بھی قرآن کریم اور حدیث شریف اور فقہ حنفی کے خلاف نہیں ہے اور ہم پکے سُنّی اور حنفی مسلمان ہیں اور بدعات کے جملہ مشہور مسائل پر اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ مسئلہ حاضر و ناظر پر راقم کی کتاب "تبرید النواظر" کئی سالوں سے اور شرک کی حقیقت اور گلدستۂ توحید عرصہ سے طبع ہو چکی ہیں۔ "مختارِ کل" کے مسئلہ پر "دل کا سرور" کی طباعت ہو چکی ہے "مسئلہ علمِ غیب" اور حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی بشریت پر کتابیں زیرِ ترتیب ہیں اور اکابرین علماء دیوبند کی عبارتوں پر جو قطع و برید کر کے اعتراضات کئے گئے ہیں اُن کے پورے اور مفصل جوابات زیرِ تجویز ہیں۱۔ وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَ هُوَ یَهْدِی السَّبِیْلَ۔

احقر

ابو الزاهد محمد سرفراز خان صفدر

۲۱ محرم ۱۳۷۶ھ - ۱۸ اگست ۱۹۵۶ء

---

۱ اب ازالة الریب، تنقید متین اور عبارات اکابر کا پہلا حصہ شائع ہو چکا ہے۔